سوال

(114) مسجد کے ساتھ قبر ہے اوراس قبر کو گرا کر اس پر مسجد بنوانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومقتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک مسجد پرانی اور بہت ہی تنگ ہے ۔ اور اس کے اندر ایک قبر ہے ۔ اب بانی مسجد اس مسجد کو گرا کر اسی جگہ نئی مسجد بنانی چاہتا ہے تو اب اگر اس قبر کر گرا کر اس کی زمین مسجد میں داخل کردے تو شرعاً جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بحکم روایت ذیل اگر عند الضرورت کسی قبر عتیق کو منہدم وبے نشان کر کے مسجد میں داخل کرے ممانعت شرعیہ معلوم نہیں ہوتی، تفسیر خازن میں ہے ۔

قال عبد الرحمن بن شبابۃ بین الرکن والمقام وزمزم تسعۃ وتسعین بنیا دان قبر ھود وصالح وشعیب واسماعیل علیھم الصلوۃ والسلام فی تلک البقعۃ

''عبد الرحمن بن شبابہ نے کہا کہ چاہ زمزم اور مقام ابراہیم اور رکن کے درمیان ننانوے نبیوں کی قبریں ہیں اور ہود اور صالح اور شعیب اور اسماعیل علیہ السلام کی بھی اسی میدان میں قبریں ہیں ۔''

ملا علی قاری شرح مشکوۃ میں لکھتے ہیں ۔

وذکر غیرہ ان قبر اسماعیل علیہ السلام فی الحجر تحت المیزاب وان فی الحطیم بین الاسود زمزم قبر سبعین نبیا

''اور بعض علماء نے کہا کہ اسماعیل علیہ السلام کی قبر حجر میں پرنالے کے نیچے ہے اور حطیم کے اندر حجر اسود اور زمزم کے درمیان ستر (۷۰) نبیوں کی قبریں ہیں ۔''

اس سے ثابت ہوا کہ بے نشان ونامعلوم قبر کا مسجد میں ہونا شرعاً ممنوع نہیں ۔ واللہ اعلم (حررہ عبد الجبار عبد اللہ الغزنوی عفی عنھما (فتاویٰ غزنویہ ص ۱۶)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02